روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

# الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

سوموار 8/اپریل 2013ء 26جمادی الاول 1434 ہجری 8 شہادت 1392 ہش جلد 63-98 نمبر 79

## جو جماعت سے دور ہوا

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

جو شخص اپنے سردار اور امیر میں کوئی ایسی بات دیکھے جو اسے پسند نہ ہو تو وہ صبر سے کام لے کیونکہ جو شخص جماعت سے ایک بالشت بھی دور ہوتا ہے وہ جاہلیت کی موت مرے گا۔

(صحیح بخاری کتاب الاحکام باب السمع والطاعة حدیث نمبر:6610)

# ارشادات عالیہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

**کفر و نافرمانی سے بچنے کی دعا:** حضرت رفاعہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے یہ دعا کی:۔

اے اللہ ایمان ہمیں محبوب کردے اور اسے ہمارے دلوں میں خوبصورت بنادے اور کفر، بدعملی اور نافرمانی کی کراہت ہمارے دلوں میں پیدا کردے اور ہمیں ہدایت یافتہ لوگوں میں سے بنا۔ (مسند احمد۔ حدیث نمبر:14945)

**اپنا چھانٹا بھی نہ مانگتے:** حضرت عوف بن مالک الاشجعیؓ بیان کرتے ہیں کہ ہم سات یا آٹھ یا نو افراد تھے جو رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے۔ آپ نے فرمایا کیا تم رسول اللہ کے ہاتھ پر بیعت نہیں کرو گے۔ چونکہ ہم نے حال ہی میں بیعت کی تھی اس لئے ہم نے عرض کی کہ یا رسول اللہ ہم تو بیعت کر چکے ہیں مگر آپ نے پھر یہی دوبارہ کہا۔ چنانچہ ہم نے اپنے ہاتھ بیعت کرنے کے لئے آپ کے سامنے پھیلا دیئے اور عرض کی ہم سے بیعت لیں، تو آپ نے ان الفاظ میں ہم سے بیعت لی۔

تم اللہ کی عبادت کرو گے اور کسی کو اس کا شریک نہ ٹھہراؤ گے۔ پانچ نمازیں ادا کرو گے اور کامل فرمانبرداری اختیار کرو گے اور لوگوں سے کچھ بھی نہ مانگو گے۔

حضرت عوف بیان کرتے ہیں کہ میں نے ان لوگوں کو بعد کے زمانے میں دیکھا کہ وہ اپنی اس بیعت میں اس حد تک صادق اور باوفا نکلے کہ ان میں سے بعض سے سواری پر بیٹھے ہوئے، سواری چلانے والا کوڑا یا چھانٹا گر جاتا تو وہ کسی سے نہ کہتا کہ مجھے یہ چھانٹا پکڑا دو بلکہ وہ خود اتر کر چھانٹا اٹھاتا۔ (مسلم کتاب الزکوة باب کراهة المسألة للناس حدیث نمبر1729)

**غصہ جاتا رہا:** حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے گھر کے باہر دو جھگڑنے والوں کی آوازیں سنیں۔ ان کی آوازیں مسلسل بڑھ رہی تھیں ان میں سے ایک نرمی کے لئے اور اپنا کچھ حصہ چھوڑنے کے بارے میں کہہ رہا تھا۔ دوسرا اللہ کی قسم کھا کر کہہ رہا تھا کہ میں ایسا نہ کروں گا۔ رسول اللہ ﷺ یہ سن کر باہر تشریف لائے اور فرمایا۔

اللہ کی قسمیں کھانے والا کون ہے۔ رسول اللہؐ کی یہ آواز سنتے ہی دونوں یکدم خاموش ہوگئے۔ ان کا غصہ جاتا رہا اور جو قسمیں کھا رہا تھا کہ میں ایسا نہیں کروں گا وہ فی الفور بول اٹھا۔

وہ قسمیں کھانے والا میں ہوں اور گزشتہ سارے جھگڑے کو بھلا کر کہنے لگا کہ میرے ساتھی کے لئے وہی کچھ ہے جو وہ چاہتا ہے۔ یعنی جو اس کا مطالبہ تھا میں تسلیم کرتا ہوں۔

(بخاری کتاب الصلح باب هل یشیر الامام بالصلح حدیث نمبر 2506)

## اہل ربوہ کی ذمہ داریاں

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں۔

’’دوستوں کو سگریٹ اور حقہ پینے کی عادت نہ ہونی چاہئے لیکن اگر کسی کو اس کی ایسی عادت پڑ گئی ہے کہ وہ اسے چھوڑ نہیں سکتا تو اسے چاہئے کہ پبلک جگہوں پر یعنی بازاروں میں برسرعام سگریٹ یا حقہ نوشی نہ کرے...... ایک دفعہ ایک بہت بڑے ملک کے سفیر ربوہ میں آئے انہیں کسی نے یہ بتایا تھا کہ یہاں پبلک میں سگریٹ نوشی نہیں ہوتی اس لیے جس وقت حدود ربوہ میں داخل ہوئے انہوں نے سگریٹ پینا بند کردیا اور پھر جتنا عرصہ وہ یہاں رہے انہوں نے اپنے کمرے سے باہر نکل کر سگریٹ نہیں پیا...... پس اگر ایک غیر مسلم سفیر ربوہ کو اس عزت کی نگاہ سے دیکھے مگر ایک احمدی...... ربوہ کے اس مقام کو نہ پہچانے تو یہ بڑے افسوس کی بات ہوگی۔‘‘

(خطبات ناصر جلد5 صفحہ 347)

(بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2012ء

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

## مستحق طلباء کو بھی یاد رکھیں

اس وقت بچوں کے سکولوں کے نتائج نکل رہے ہیں اور خدا کے فضل سے بچے پاس ہو کر اگلی کلاسز میں جارہے ہیں ایسے موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اس ارشاد پر عمل کر کے عنداللہ ماجور ہوں۔

حضور انور فرماتے ہیں۔

’’طلبہ کی امداد کا ایک فنڈ ہے تعلیم بھی بہت مہنگی ہوچکی ہے۔ اگر طلبہ اور والدین بچوں کے پاس ہونے کے موقع پر اس مد میں بھی رقم دیں تو کئی مستحق طلبہ کی مدد ہوسکتی ہے......

(الفضل انٹرنیشنل 26۔اکتوبر 2007ء)

امید ہے طلبہ اور والدین ضرور اس طرف توجہ فرمائیں گے۔

(نگران امداد طلباء نظارت تعلیم)

مشعلِ راہ

# احمدی کا مطمح نظر خدا کی رضا اور ہمدردی مخلوق ہے

سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ 30؍اپریل 2004ء میں سورۃ ال عمران آیت نمبر:15 کی تلاوت کے بعد فرمایا۔

اس کا ترجمہ ہے کہ لوگوں کے لئے طبعاً پسند کی جانے والی چیزوں کی یعنی عورتوں کی اور اولاد کی اور ڈھیروں ڈھیر سونے چاندی کی اور امتیازی نشان کے ساتھ داغے ہوئے گھوڑوں کی اور مویشیوں اور کھیتیوں کی محبت خوبصورت کر کے دکھائی گئی ہے۔ یہ دنیوی زندگی کا عارضی سامان ہے اور اللہ وہ ہے جس کے پاس بہت بہتر لوٹنے کی جگہ ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ دنیادار طبعاً یہ پسند کرتے ہیں کہ ان کے پاس خوبصورت اور مالدار عورتیں ہوں ان کی زوجیت میں، آج کل بھی دیکھ لیں مالدار لوگ یا پیسے والے لوگ یا اس کی سوچ کو رکھنے والے اکثر مالدار گھرانے میں اس لئے شادیاں کرتے ہیں کہ یا تو ان کی طرف سے کچھ مال مل جائے گا یا دونوں طرف کا مال اکٹھا ہو کر ان کے مال میں اضافہ ہوگا۔ اس بات کی پرواہ کم کی جاتی ہے کہ جن چار وجوہات کی بنا پر رشتہ کیا جانا چاہئے یعنی مال (جیسا کہ حدیث میں آیا ہے)، خاندان، خوبصورتی یا دینداری۔ ان میں سے اللہ تعالیٰ کی نظر میں سب سے زیادہ پسندیدہ دین ہے، اس کی پرواہ کم کی جاتی ہے۔ لیکن مال کی طرف سب سے زیادہ توجہ دی جاتی ہے۔ اور پھر یہ خواہش بھی ہوتی ہے کہ اولاد کو اور اولاد میں بھی یہ خواہش ہوتی ہے کہ زیادہ لڑکے ہوں۔ آجکل کے پڑھے لکھے لوگوں میں بھی، ترقی یافتہ زمانے میں بھی یہ سوچ ہے اور یہ سوچ بڑی کثرت سے پائی جاتی ہے کہ لڑکے پیدا ہوں اور باپ کی طرح دنیاداری کے کاموں میں باپ کے ساتھ کام کریں۔ پھر جیسا کہ میں نے ذکر کیا کہ مال ہو، ڈھیروں ڈھیر مال کی خواہش ہو اور جتنا مال آتا ہے اتنی زیادہ حرص بڑھتی چلی جاتی ہے اور کوشش ہوتی ہے کہ جس ذریعے سے بھی مال حاصل ہو سکتا ہے کیا جائے۔ دوسروں کی زمینوں پر قبضہ کر کے بھی زمینیں بنائی جا سکیں تو بنائی جائیں، دوسروں کے پلاٹوں پر بھی قبضہ کیا جائے، کاروبار پھیلایا جائے، کارخانے لگائے جائیں، سواریوں کے لئے کاریں خریدی جائیں، ایک گاڑی کی ضرورت ہے تو تین تین چار چار گاڑیاں رکھی جائیں اور پھر ہر نئے ماڈل کی کار خریدنا فرض سمجھا جاتا ہے۔ تو فرمایا کہ یہ سب دنیوی زندگی کے عارضی سامان ہیں ایک مومن کی یہ شان نہیں ہے کہ ان عارضی سامانوں کے پیچھے پھرتا رہے۔ دنیا کے پیچھے پھرنا تو ........... کا کام ہے، غیر مومنوں کا کام ہے، تمہارا مطمح نظر تو اللہ تعالیٰ کی رضا، اس کی عبادت اور اس کی مخلوق کی خدمت ہونا چاہئے۔ لیکن بدقسمتی سے اس خوبصورت اور پاکیزہ تعلیم کے باوجود ........... نے دنیا کو ہی مطمح نظر بنا لیا ہے اور حرص اور ہوس انتہا تک پہنچ چکی ہے۔ دجال کے دجل کی ایک یہ بھی تدبیر تھی جس سے مقصد ........... دین سے پیچھے ہٹانا تھا اور اس میں وہ کامیاب بھی ہو گئے ہیں۔ اور قناعت اور سادگی کو بھلا دیا گیا ہے اور ہوا و ہوس کی طرف زیادہ رغبت ہے اور امیر سے امیر تر بننے کی دوڑ لگی ہے۔

پس ان حالات میں خاص طور پر احمدیوں پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے اور ہر طبقہ کے احمدی پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ قناعت اور سادگی کو اپنائیں۔ تو دین کی خدمت کے مواقع بھی میسر آئیں گے، دین کی خاطر مالی قربانی کی بھی توفیق ملے گی، اپنے ضرورت مند بھائیوں کی خدمت کی بھی توفیق ملے گی، ان کی خدمت کر کے خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کی بھی توفیق ملے گی اور دنیا کے کاموں میں فنا ہونے سے بچ کر اللہ تعالیٰ کی عبادات بجا لانے کی بھی توفیق ملے گی اور آخر کو انسان نے اللہ تعالیٰ کے حضور ہی حاضر ہونا ہے، اسی طرح زندگی چلتی ہے۔ ایک دن اس دنیا کو چھوڑنا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وہی بہترین جگہ ہے اور یہ بہترین جگہ اس وقت حاصل ہوگی جب دنیاداری کو چھوڑ کر میری رضا کے حصول کی کوشش کرو گے اور میرے احکامات پر عمل کرو گے۔

(روزنامہ الفضل 27 جولائی 2004ء)

# داستاں عشق و وفا کی

کتنی بدلی سارے گلشن کی فضا کیسے کہوں
اُڑ گئی امن و سکوں کی فاختہ، کیسے کہوں

بے اماں ہیں سب پرندے کیا ہوا کیسے کہوں
ہم صفیرو! آشیاں کیوں کر جلا کیسے کہوں

مصلحت پرور شرافت آج گونگی ہو گئی
ظالموں کا حوصلہ کیونکر بڑھا کیسے کہوں

اک طرف وحشی درندے، اک طرف لب پہ دعا
تھا انوکھا کس قدر یہ معرکہ کیسے کہوں

داستاں عشق و وفا کی، با وضو تحریر کی
فرش پر، دیوار و در پہ کیا لکھا کیسے کہوں

جاں نثاروں کی تھی آمد قافلہ در قافلہ
اہل ربوہ۔ حوصلہ در حوصلہ کیسے کہوں

پیارے آقا کی دعاؤں کی عجب تاثیر تھی
غم کا بھاری بوجھ بھی ہلکا ہوا کیسے کہوں

دل سمندر تھا سبھی اشکوں کے دریا پی گیا
کتنی مشکل سے یہ بند باندھا گیا کیسے کہوں

ساتھ ہے خوشبو تمہاری اے شہیدانِ وفا!
تم بسے ہو روح میں تم کو جدا کیسے کہوں

آنکھ کی شبنم بھگوتی ہی رہی کاغذ ندیم!
دردِ دل کا ماجرا کیسے لکھا کیسے کہوں

**انور ندیم علوی**

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ
مطبع: ضیاء الاسلام پریس
مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ
قیمت 5 روپے

1

# سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ سپین

## ویلنسیا آمد، حضرت مصلح موعود کا عزم، جماعت سپین کا آغاز اور بیت بشارت کے بعد دوسری بیت الذکر کا معائنہ

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

## 26 مارچ 2013ء

آج کا دن جماعت احمدیہ کی تاریخ میں اور خصوصاً جماعت احمدیہ سپین (Spain) کی تاریخ میں ایک انتہائی اہمیت کا حامل اور مبارک دن ہے۔

آج حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت بشارت، پیدروآباد کی تعمیر کے قریباً 32 سال بعد ویلنسیا (Valencia) کے مقام پر خدائے واحد ویگانہ کی عبادت کے لئے تعمیر کی جانے والی جماعت احمدیہ کی دوسری بیت، بیت الرحمان کے افتتاح کے لئے اور اس ملک کے ان باشندوں کو جن کے آباؤاجداد کبھی مسلمان ہوا کرتے تھے۔ واپس اپنے ساتھ ملانے کے لئے اور دین حق کی خوبصورت اور پُرامن تعلیم کا پیغام دینے کے لئے سپین کا یہ تیسرا سفر اختیار فرمایا۔

## لندن سے روانگی

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ایئرپورٹ روانگی کے لئے سوا دس بجے اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے۔ حضور انور کو الوداع کہنے کے لئے احباب جماعت مرد وخواتین صبح سے بیت الفضل لندن کے احاطہ میں جمع ہونے شروع ہوگئے تھے۔ حضور انور نے اپنا ہاتھ بلند کرکے سب کو السلام علیکم کہا اور دعا کروائی۔ بعدازاں ایئرپورٹ کے لئے روانگی ہوئی۔

گیارہ بجکر دس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہیتھرو ایئرپورٹ پر تشریف آوری ہوئی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی آمد سے قبل سامان کی بکنگ اور بورڈنگ کارڈ کے حصول کی کارروائی مکمل ہوچکی تھی۔

ایئرپورٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو الوداع کہنے کے لئے مکرم رفیق احمد حیات صاحب امیر جماعت یوکے، مکرم منصور احمد شاہ صاحب نائب امیر یوکے، مکرم عطاء المجیب راشد صاحب مربی انچارج یوکے، مکرم وسیم احمد چوہدری صاحب صدر انصاراللہ یوکے، مکرم اخلاق احمد انجم صاحب دفتر تبشیر، مکرم ظہور احمد صاحب دفتر پرائیویٹ سیکرٹری اور مکرم میجر محمود احمد صاحب افسر حفاظت خاص اپنی سیکیورٹی ٹیم اور خدام کے ساتھ آئے تھے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ایئرپورٹ کے اندر جانے سے قبل ان سب احباب کو السلام علیکم کہا اور ایئرپورٹ کے اندر تشریف لے گئے اور قریباً ایک بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ جہاز پر سوار ہوئے۔

برٹش ایئرویز کی پرواز BA464 اپنے مقررہ وقت سے قریباً ایک گھنٹہ بیس منٹ کی تاخیر کے بعد ایک بجکر پچاس منٹ پر سپین کے انٹرنیشنل ایئرپورٹ میڈرڈ Madrid کے لئے روانہ ہوئی۔ وقت کی مناسبت سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ظہر وعصر کی نمازیں جہاز میں ہی ادا کیں اور ازراہ شفقت قافلہ کے ممبران سے فرمایا کہ فلائٹ کی تاخیر کی وجہ سے سپین میں نمازوں کی ادائیگی کے لئے وقت کم ہوگا۔ اس لئے جہاز میں ہی ادا کرلیں۔

سپین کے مقامی وقت کے مطابق جہاز چار بجکر پچاس منٹ پر میڈرڈ کے انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر اترا اور یوں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے مبارک قدم تیسری بار ارض سپین پر پڑے۔

## سپین میں ورود مسعود

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا جہاز ٹیکسی کرتا ہوا اپنی مخصوص جگہ پر آکر پارک ہوا۔ ایک خاص پروٹوکول انتظام کے تحت ایئرپورٹ انتظامیہ کی طرف سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے لئے ایک سپیشل گاڑی اور قافلہ کے ممبران کے لئے ایک گاڑی جہاز کی سیڑھیوں کے پاس کھڑی کی گئی تھیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز گاڑی میں تشریف فرما ہوئے اور یہ گاڑیاں ایک خصوصی لاؤنج تک لے آئیں جہاں چند منٹوں میں امیگریشن کی کارروائی مکمل ہوئی اور حضور انور اس لاؤنج کے خاص دروازہ سے ایئرپورٹ سے باہر تشریف لے آئے۔ اس دروازہ کے ساتھ ہی حضور انور اور قافلہ کے لئے گاڑیاں کھڑی کی گئی تھیں۔

مکرم مبارک احمد صاحب امیر جماعت سپین نے اپنی عاملہ کے بعض ممبران کے ساتھ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کو خوش آمدید کہا۔ خدام کی سیکیورٹی ٹیم بھی اپنی ڈیوٹی پر موجود تھی۔

پہلے سے طے شدہ پروگرام کے مطابق ایئرپورٹ سے میڈرڈ کے ریلوے سٹیشن کے لئے روانگی تھی اور پھر وہاں سے بذریعہ ریل گاڑی (Train) ویلنسیا (Valencia) کے لئے روانگی تھی۔

## سفر بذریعہ ٹرین

پانچ بجکر دس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ایئرپورٹ سے روانہ ہوکر نصف گھنٹہ کے سفر کے بعد پانچ بجکر چالیس منٹ پر میڈرڈ کے انٹرنیشنل ریلوے سٹیشن پر تشریف لائے۔ اس ریلوے سٹیشن سے اندرون ملک مختلف شہروں کے علاوہ یورپ کے مختلف ممالک کے لئے بھی گاڑیاں جاتی ہیں۔

ریلوے سٹیشن پر واقع ایک ہوٹل میں مقامی جماعت نے ریفریشمنٹ اور کھانے کا انتظام کیا ہوا تھا۔ یہاں قریباً نصف گھنٹہ سے زائد قیام ہوا۔

سٹیشن پر ایک پرانے احمدی مکرم Jose Maria Garzon صاحب جن کا دینی نام یوسف ہے۔ حضور انور سے ملاقات کے لئے آئے اور حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت بھی پائی۔

سٹیشن کی ایک سٹاف آفیسر نے آکر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو خوش آمدید کہا اور پھر اپنے ساتھ سیکیورٹی مراحل سے گزارتے ہوئے ٹرین کے اس مخصوص کیبن (Cabin) میں چھوڑنے آئی جو مقامی جماعت نے اس سفر کے لئے بک کروایا تھا۔

تین سو کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے چلنے والی یہ ٹرین EVE ایکسپریس اپنے وقت پر چھ بجکر چالیس منٹ پر میڈرڈ سے ویلنسیا کے لئے روانہ ہوئی۔ میڈرڈ سے ویلنسیا کا فاصلہ 360 کلومیٹر ہے۔

یہ ٹرین عام ٹرینوں کی طرح نہیں ہے بلکہ جہاز کے کلب (Club) کلاس کی طرح کے اس کے کیبن ہیں جن میں بیس سے بائیس سیٹیں ہوتی ہیں۔ سکرین پر ٹرین کا روٹ، نقشہ، رفتار، بیرونی ٹمپریچر ساتھ ساتھ دکھایا جارہا ہوتا ہے اور باقاعدہ ساتھ ساتھ ریفریشمنٹ اور دیگر سروس مہیا کی جاتی ہے۔ ٹرین کے سفر کے دوران حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت اپنے ویڈیو کیمرہ سے اپنے ساتھ سفر کرنے والے ممبران کی ویڈیو بنائی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے موبائل فون پر MTA انٹرنیشنل کی Live سروس بھی دکھائی اور ازراہ شفقت فرمایا کہ یہ دیکھیں MTA کی Live سروس یہاں بھی فون پر آرہی ہے۔ اس وقت حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ایک خطبہ جمعہ نشر ہورہا تھا۔

## ویلنسیا آمد

قریباً ایک گھنٹہ پینتیس منٹ کے سفر کے بعد ٹرین اپنے وقت پر آٹھ بجکر پندرہ منٹ پر ویلنسیا (Valencia) کے ریلوے سٹیشن پر پہنچی۔ جونہی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ گاڑی سے باہر تشریف لائے تو مکرم ڈاکٹر عطاء الٰہی منصور صاحب صدر جماعت ویلنسیا اور مکرم عبدالصبور نعمان صاحب مربی انچارج سپین نے حضور انور کا استقبال کیا اور خوش آمدید کہا اور محترمہ ثمینہ منصور صاحبہ صدر لجنہ ویلنسیا نے حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کو خوش آمدید کہا۔

سٹیشن پر یہاں کی مقامی پولیس نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو مکمل سیکیورٹی مہیا کی اور ایک سپیشل انتظام کے تحت ایک خصوصی راستہ سے سٹیشن سے باہر لے جایا گیا۔ جہاں دروازہ کے ساتھ ہی گاڑیاں پارک کی گئی تھیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ گاڑی میں تشریف فرما ہوئے اور سٹیشن سے روانہ ہوکر نصف گھنٹہ کے سفر کے بعد قریباً نو بجے ویلنسیا کے نواحی علاقہ تشریف آوری ہوئی۔ جہاں مقامی جماعت نے ایک پُرفضا مقام پر رہائش کا انتظام کیا ہوا تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

نو بجکر پچیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نماز مغرب وعشاء کی ادائیگی کے لئے نئی تعمیر ہونے والی بیت، بیت الرحمٰن تشریف لے گئے اور نو بجکر پینتیس منٹ پر یہاں تشریف آوری ہوئی جہاں مقامی جماعت کے احباب مرد و خواتین اور بچوں نے اپنے پیارے آقا کو خوش آمدید کہا اور نعرے بلند کرتے ہوئے اور اپنے ہاتھ ہلاتے ہوئے حضور انور کا استقبال کیا۔

## بیت الرحمان کا معائنہ

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت کی عمارت اور اس سے ملحقہ مختلف حصوں کا معائنہ فرمایا، بیت کے تفصیلی کوائف ایک علیحدہ رپورٹ میں شامل ہوں گے۔

نو بجکر پینتالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ

تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ واپس اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

## حضرت مصلح موعود کا عزم

سپین، یورپ کے ممالک میں سے وہ ملک ہے جہاں کم وبیش آٹھ سو سال تک مسلمانوں نے بڑی شان و شوکت سے حکومت کی لیکن بالآخر فرقہ ورانہ سازشوں اور آپس کی منافقت کے نتیجہ میں نہایت کسمپرسی اور دردناک حالات میں اس ملک سے مسلمانوں کا نام مٹ گیا اور اسلام قصہ پارینہ بن کر رہ گیا۔

حضرت مصلح موعود نے سپین کا ذکر کرتے ہوئے 1946ء میں اپنے ایک خطبہ جمعہ میں فرمایا:

وہ لوگ جنہوں نے سینکڑوں سال تک سپین پر حکومت کی وہ آج سپین کے زیر نگیں ہیں اور وہ لوگ جو سپین کے بادشاہ تھے آج سپین کے غلام ہیں۔ یہ واقعات ایسے اہم ہیں جن کو کسی وقت بھی بھلایا نہیں جاسکتا۔ آٹھ سو سال کی حکومت کوئی معمولی بات نہیں لیکن آج اس ملک کی یہ حالت ہے اس میں کسی مسلمان کی ہوا تک سونگھنے کو نہیں ملتی۔ اندلس میں مسلمانوں کو جو شان و شوکت حاصل تھی اور پھر اس کے بعد جو سلوک وہاں کے مسلمانوں سے کیا گیا اور جس طرح انہیں وہاں سے نکالا گیا۔ جب میں نے یہ حالات تاریخوں میں پڑھے تو میں نے عزم کیا تھا کہ اگر اللہ تعالیٰ نے مجھے توفیق دی تو میں ان علاقوں میں احمدیت کی اشاعت کے لئے اپنے (مربیان) بھجواؤں گا جو (دین حق) کو دوبارہ ان علاقوں میں غالب کریں گے اور (دین حق) کا جھنڈا دوبارہ اس ملک میں گاڑ دیں۔

## ایک ہسپانوی جرنیل کی مثال

پھر آپ نے ایک مسلمان ہسپانوی جرنیل عبدالعزیز کی غیرت کا ذکر کرتے ہوئے ایک تڑپ کا اظہار فرمایا۔

جب سپین میں مسلمانوں کی طاقت اتنی کمزور ہوگئی کہ ان کے ہاتھ میں صرف ایک قلعہ رہ گیا۔ جو آخری قلعہ تھا تو عیسائیوں نے ان کے سامنے بعض شرائط پیش کیں اور کہا کہ اگر بچنا چاہتے ہو تو ان کو مان لو۔ وہ شرائط ایسی تھیں کہ جنہیں مان کر اسلام سپین میں عزت کے ساتھ نہ رہ سکتا تھا۔ بادشاہ وقت ان شرائط کو ماننے کے لئے تیار ہوگیا۔ دوسرے جرنیل بھی تیار تھے۔ مگر یہ جرنیل کھڑا ہوا اور کہا کہ اے لوگو کیا کرتے ہو؟ کیا تمہیں یقین ہے کہ عیسائی اپنے وعدوں کو پورا کریں گے۔ ہمارے باپ دادا نے سپین میں اسلام کا بیج بویا تھا اب تم لوگ اپنے ہاتھوں سے اس درخت کو گرانے لگے ہو۔......ہم میں سے ہر ایک کو چاہئے کہ مر جائے۔ مگر ان شرائط کو تسلیم نہ کرے۔ اس طرح یہ ذلت تو نہ اٹھانی پڑے گی کہ اپنے ہاتھ سے حکومت دشمن کو دے دیں......سب نے انکار کیا مگر اس نے کہا کہ اگر تم اس بے غیرتی کو پسند کرتے ہو تو کرو میں تو اپنے ہاتھ سے اسلامی جھنڈا دشمن کے حوالے نہ کروں گا۔

قریباً ایک لاکھ کا لشکر تھا جو قلعہ کے باہر جمع تھا۔ وہ اکیلا ہی تلوار لے کر نکلا۔ دشمن پر حملہ کر دیا اور لڑتے لڑتے شہید ہوگیا۔ بیشک اس کی شہادت کے باوجود سپین میں مسلمانوں کی حکومت تو قائم نہ رہ سکی۔ مگر اس کا نام ہمیشہ کے لئے زندہ رہ گیا اور موت اسے مٹا نہ سکی۔ وہ بادشاہ اور جرنیل جنہوں نے اس کے مشورہ کو تسلیم نہ کیا اور اپنی جانیں بچانی چاہیں وہ مٹ گئے۔ ان کا ذکر پڑھ کر اور سن کر ہم اپنے نفسوں کو بڑے زور سے ان پر لعنت کرنے سے روکتے ہیں۔ لیکن کبھی سپین کے حالات کا میں مطالعہ نہیں کرتا یا کبھی ایسا نہیں ہوا کہ یہ باتیں میرے ذہن میں آئی ہوں اور اس جرنیل کے لئے دعائیں نہ نکلتی ہوں۔ اس کے خون کے قطرے آج بھی سپین کی وادیوں میں ہم کو آوازیں دیتے ہیں کہ آؤ! اور میرے خون کا انتقام لو......آج بھی اس کی کشش ہمیں سپین کی طرف بلا رہی ہے اور اگر مسلمانوں کی غیرت قائم رہی اور جیسا کہ حضرت مسیح موعود کی بعثت سے ظاہر ہوتا ہے نہ صرف قائم رہے گی بلکہ ترقی کرے گی اور پہلے سے بڑھ کر ظاہر ہوگی تو وہ دن دور نہیں جب اس جرنیل کے خون کے قطروں کی پکار، اس کی جنگلوں میں چلانے والی روح اپنی کشش دکھائے گی اور سچے (احمدی) پھر سپین پہنچیں گے اور وہاں (دین) کا جھنڈا گاڑ دیں گے۔ اس کی روح آج بھی ہمیں بلا رہی ہے اور ہماری روحیں بھی یہ پکار رہی ہیں کہ اے شہید وفا! تم اکیلے نہیں ہو۔ محمد رسول اللہ ﷺ کے دین کے سچے خادم منتظر ہیں۔ جب خدا تعالیٰ کی طرف سے آواز آئے گی وہ پروانوں کی طرح اس ملک میں داخل ہوں گے اور اللہ تعالیٰ کے نور کو وہاں پھیلائیں گے۔

## جماعت احمدیہ سپین کا آغاز

چنانچہ محمد رسول اللہ ﷺ کے دین کے سچے خادم پروانوں کی طرح ارض سپین میں داخل ہوئے۔

سب سے پہلے حضرت مصلح موعود کی ہدایت پر لندن سے 1936ء میں حضرت مولانا عبدالرحیم درد صاحب نے سپین کا دورہ کیا۔

پھر باقاعدہ پہلے مربی کے طور پر ملک محمد شریف گجراتی صاحب یکم فروری 1936ء کو قادیان سے روانہ ہو کر 10 مارچ 1936ء کو سپین کے دارالحکومت میڈرڈ پہنچے اور دعوت الی اللہ کا کام شروع کیا۔ چنانچہ سپین میں احمدیت قبول کرنے والے سب سے پہلے شخص کا نام Mr. Count Antonio Logothete تھا۔ آپ کا دینی نام غلام احمد رکھا گیا۔ آپ کی اہلیہ بھی احمدیت میں داخل ہوئیں ان کا نام آمنہ رکھا گیا۔

سپین میں خانہ جنگی کی وجہ سے ملک محمد شریف صاحب کو حکماً یہ ملک چھوڑنا پڑا جب ملک شریف صاحب یہاں سے روانہ ہوئے اس وقت تک پانچ افراد پر مشتمل جماعت قائم ہو چکی تھی۔

مارچ 1946ء میں جب ہندوستان میں وزارتی مشن ہندوستانی سیاست کے مسائل حل کرنے آیا تو اس مشن کو مخاطب کرتے ہوئے جہاں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے سیاسی مسائل پر گفتگو فرمائی وہاں حضور نے سپین میں از سرنو دین حق کے احیاء کے سلسلہ میں فرمایا:۔

کیا ہم سپین سے نکل جانے کی وجہ سے ہم اسے بھول گئے ہیں؟ ہم یقیناً اسے نہیں بھولے۔ ہم یقیناً ایک دفعہ پھر سپین کو لیں گے۔ ہماری تلواریں جس مقام پر جا کر کند ہوگئیں وہاں سے ہماری زبانوں کا حملہ شروع ہوگا اور (دین حق) کے خوبصورت اصول پیش کر کے ہم اپنے بھائیوں کو خود اپنا جزو بنا لیں گے۔

اس اعلان کے تین ماہ بعد حضرت مصلح موعود کے ارشاد کے ماتحت مولانا کرم الٰہی صاحب ظفر اور مولوی محمد اسحاق ساقی صاحب 10 جون 1946ء کو سپین کے دارالحکومت میڈرڈ پہنچے اور ستمبر 1946ء میں ان کو پہلا پھل عطا ہوا۔ ایک روسی ترجمان Enrique Ku Zmin نے احمدیت قبول کی۔ حضرت مصلح موعود نے ان کا نام محمد احمد رکھا۔ اس طرح ایک سال کے اندر اندر مزید تین سپینش باشندوں نے احمدیت قبول کی۔

## نامساعد حالات میں دعوت الی اللہ

1947ء میں ہندو پاکستان کی تقسیم کی وجہ سے مالی مشکلات پیدا ہوئیں۔ مولوی محمد اسحاق صاحب کو واپس پاکستان بلالیا گیا اور یہ تجویز کیا گیا کہ مشن بند کر دیا جائے۔

مشن بند کرنے کی اس ہدایت پر مکرم کرم الٰہی ظفر صاحب نے لکھا۔

مجھے مرکز کی طرف سے ہدایت ملی ہے کہ مشن بند کر کے لندن چلا جاؤں۔ یہ لمحہ میرے لئے بڑا مشکل تھا میں نے کئی روز دعائیں کیں اور اللہ تعالیٰ سے مدد چاہی۔ میرا دل نہ کرتا تھا کہ اس سرزمین کو چھوڑوں جہاں ابھی دین حق کا پودا بالکل نازک اور کمزور تھا۔ یہ بات تو طے تھی کہ مرکز میرا خرچہ اٹھانے کی پوزیشن میں نہیں۔ ایسے میں سوال پیدا ہوتا تھا کہ کیا میں اپنا خرچہ یہاں خود اٹھا سکوں گا اور اس کے ساتھ ساتھ (دعوت الی اللہ) کا کام بھی کر سکوں گا۔ کئی روز سوچنے کے بعد آخر میں نے دل کو مضبوط کیا اور حضرت مصلح موعود کی خدمت میں لکھا کہ مشن بند نہ کیا جائے۔ جماعت خرچہ بھجوائے یا نہ بھجوائے میں اپنی آمد خود پیدا کروں گا اور اس سرزمین پر (دین حق) کے جھنڈے کو سرنگوں نہ ہونے دوں گا۔ میں نے یہ فیصلہ کیا کہ میں گلیوں میں پھیری لگا کر گزارا کروں گا۔

چنانچہ حضرت مصلح موعود نے ازراہ شفقت آپ کو اس کی اجازت دے دی۔

آپ نے ریڑھی لگا کر اور عطر فروخت کر کے اپنا گزارہ بھی کیا اور مشن بھی چلایا۔ آپ نے جن انتہائی تکلیف دہ اور نامساعد اور مشکل حالات میں کام کیا اس کی داستان بڑی طویل اور بڑی دردناک ہے۔

یہ مرد مجاہد تن تنہا شدید مخالفت کے طوفانوں سے لڑتا رہا لیکن ثابت قدم رہا۔ آپ کے قدم اس وقت بھی نہ لڑکھڑائے جب پولیس بار بار آپ کو گرفتار کر کے تھانے لے جاتی اور حوالات میں بند کر دیتی اور آپ کے عزم وہمت میں اس وقت بھی کوئی کمی نہ آئی جب مخالفین آپ کی ریڑھی کو الٹا دیتے اور عطر کی شیشیاں گر کر ٹوٹ جاتیں۔ آپ ایک ایک شیشی کو اکٹھا کرتے اور کسی دوسری جگہ جا کر سٹال لگا لیتے۔

آپ نے اس وقت بھی اپنا حوصلہ نہیں ہارا جب حکومت، فوج اور پولیس کی طرف سے آپ کو ملک سے نکالے جانے کی دھمکیاں دی جاتیں۔ بار بار آپ کو ڈرایا اور دھمکایا جاتا اور جب سٹال لگاتے اور ہر وقت خفیہ پولیس آپ کے سر پر کھڑی رہتی اور بار بار آپ کو پولیس سٹیشن جانا پڑتا لیکن آپ ہر لمحہ اور ہر وقت دعوت الی اللہ کرتے رہتے اور سٹال پر آنے والے ہر شخص کو احمدیت کا پیغام پہنچاتے اور خفیہ پولیس جو سر پر کھڑی ہوتی اس سے بھی خوف نہ کھاتے۔ مسلسل 25 سال تک یہ بندہ خدا اکیلا تن تنہا اس مخالفت کا مقابلہ کرتا رہا۔ یہاں تک کہ 1970ء میں مذہبی آزادی کا آغاز ہوا۔ جماعت کا مشن رجسٹرڈ ہوا اور باقاعدہ دعوت الی اللہ کی اجازت مل گئی اور پھر اس کے بعد مزید مربیان بھی سپین بھجوائے گئے۔

## بیت بشارت

ایک طویل اور پُر آشوب دور کے بعد 9/اکتوبر 1980ء کو وہ ساعت سعید آئی جب سپین میں قریباً 750 سال کے بعد پہلی بیت بیت بشارت کا سنگ بنیاد پیدرو آباد کے مقام پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے رکھا۔ بیت کی تعمیر دو سال کے عرصہ میں مکمل ہوئی۔ 10 ستمبر 1982ء کا دن

بھی سپین کی تاریخ میں ایک یادگار حیثیت کا حامل ہے جب حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنے دورہ سپین کے دوران بیت بشارت کا افتتاح فرمایا۔

## سپین میں دین حق کا نور

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے دورہ سپین کے دوران 8 جنوری 2005ء کو جلسہ سالانہ سپین کے اختتامی اجلاس میں اپنے خطاب میں فرمایا۔

جن لوگوں نے سپین پر سات سو سال عظیم الشان حکومت کی ان کے ساتھ تو خدا تعالیٰ کا کوئی وعدہ نہیں تھا۔ انہوں نے جب احکامات الٰہی سے روگردانی کی تو ان کی وہ عظیم الشان حکومتیں بھی ختم ہوگئیں جن کی عظمت اور شان و شوکت کی گواہی آج ان کے دور کی مساجد اور محلات دیتے ہیں۔ لیکن آپ کے ساتھ تو خدا تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ آپ نے ہمیشہ کے لئے غالب آنا ہے اور یہ غلبہ ہم نے دلوں کو جیت کر حاصل کرنا ہے۔ پس اپنی ذمہ داری کو سمجھیں اور پیغام حق پہنچانے کے لئے مستعد ہو جائیں۔

حضور انور نے قرطبہ شہر کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ اس شہر اور اس کے اردگرد آباد لوگوں کو (دعوت الی اللہ) کریں۔ یہ عربوں کی ہی نسلیں ہیں ان کو پیغام حق پہنچائیں اور ان کے آباؤ اجداد کے بارہ میں بتائیں کہ وہ مسلمان تھے اور زبردستی عیسائی بنائے گئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت بشارت کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا پس اب یہ جگہ اور یہ (بیت) بہت اہم ہے اور اب انشاء اللہ اسی جگہ سے سپین میں (دین حق) کا نور پھیلے گا۔ اس جگہ کو اب ہمیشہ کے لئے ایک مرکزی حیثیت حاصل رہے گی۔

## مکرم مولانا کرم الٰہی ظفر صاحب کا ذکر خیر

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مکرم مولانا کرم الٰہی ظفر صاحب مرحوم کا ذکر خیر بھی فرمایا کہ کس طرح انہوں نے اپنی ساری زندگی سپین میں خدمت (دین) میں گزار دی۔ حضور انور نے فرمایا وہ تو شہید ہیں۔ ان کا نمونہ آپ کے سامنے موجود ہے اس لئے اب آپ سب (دعوت الی اللہ) کی طرف توجہ دیں اور اس فرض کی کماحقہٗ ادائیگی کی توفیق پائیں۔

مولانا کرم الٰہی ظفر صاحب کی وفات 12 راگست 1996ء کو غرناطہ میں ہوئی۔ آپ کو پیدرو آباد کے عیسائی چرچ کے قبرستان میں دفن کیا گیا۔

ارض سپین پر مکرم کرم الٰہی ظفر صاحب کے ذریعہ جماعت احمدیہ کے قیام کا باقاعدہ آغاز 1946ء میں ہوا تھا۔ جب وہ آئے تھے تو اکیلے تھے۔ آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے سپین کے درج ذیل مقامات پر باقاعدہ جماعتیں قائم ہیں اور بعض مقامات پر احمدی آباد ہیں۔

پیدرو آباد، میڈرڈ، بارسلونا (Barcelona)، ویلنسیا (Valencia)، غرناطہ (Granada)، Zaragoza، Leon، Zafra، Don Benijo، Badajoz، Alcaceres، Tortosa، Javea، Xativa، Navalcarnero

## سپین میں دوسری بیت الذکر

اب یہ سرزمین دین حق کی نشاۃ ثانیہ کے لئے، اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہموار ہونا شروع ہو چکی ہے۔ 29 مارچ بروز جمعۃ المبارک حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ویلنسیا کے مقام پر جب دوسری بیت بیت الرحمٰن کا افتتاح فرمائیں گے تو دنیا ایک بار پھر صدیوں کے بعد اس سرزمین پر واشرقت الارض بنور ربھا کا حسین اور روح پرور نظارہ دیکھے گی۔

## الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا میں چرچا

یہاں کے الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا نے بیت کی تعمیر اور اس کے افتتاح کے حوالہ سے خبریں دی ہیں۔

بالنسیا کے اخبار روزنامہ Levante نے اپنی 23 مارچ 2013ء کی اشاعت میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تصویر شائع کرتے ہوئے بیت کے افتتاح کے حوالہ سے خبر دی اور بیت الرحمٰن کے بیرونی حصہ کی تصویر بھی شائع کی۔

اخبار نے لکھا:

**جماعت احمدیہ کی ایک (بیت) جو گاؤں سے کچھ باہر ہے۔**

**(مومنوں) کی ایک جماعت جمعہ کے روز اپنی (بیت) کا افتتاح کر رہی ہے۔**

اصلاح پسند اور امن کا پرچار کرنے والی جماعت، جماعت احمدیہ کے صدر کا کہنا ہے کہ یہ ایک اتفاق ہے کہ ہماری (بیت) کا افتتاح جمعہ کے مبارک دن ہو رہا ہے۔

اس ساری خبر میں ایک طرح کا اتفاق اور ایک دلچسپی کا عنصر پایا جاتا ہے۔ بات یہ ہے کہ جماعت احمدیہ جس کی تعداد ساری دنیا میں دو سو ملین ہے، سپین کے ایک مقام La Pobla de Vallbona ''لاپوبلادے بائی بونا'' میں اپنی دوسری (بیت) کا افتتاح کر رہی ہے۔ یاد رہے کہ اس جماعت کی پہلی (بیت) قرطبہ کے قریب واقع ہے۔ دلچسپی کی بات یہ ہے کہ یہ جماعت جو کہ امن پسندی، حوصلہ مندی کے حق میں اور بدامنی کے خلاف ہونے کی وجہ سے مشہور ہے، یقین رکھتی ہے کہ محمد ﷺ کے بعد ایک اور نبی کا ظہور ہو چکا ہے جن کا نام حضرت احمد تھا۔ وہ 1835ء میں انڈیا کے ایک گاؤں میں پیدا ہوئے۔ احمدی انہیں مسیح موعود مانتے ہیں اور ان کے ایک روحانی پیشوا بھی ہیں یعنی خلیفہ۔ میری مراد حضرت مرزا مسرور احمد صاحب سے ہے۔

اتفاق تو یہ ہے کہ اس (بیت) کا افتتاح جو 5000 مربع میٹر پر مشتمل ہے، جمعہ کے مبارک دن ہو رہا ہے جیسے عیسائیت کے عقائد کے مطابق حضرت عیسیٰ کی وفات کا دن ہے۔ چونکہ (مومنوں) کے نزدیک جمعہ کا دن مبارک ہے اس لئے (بیت) کا افتتاح اس بابرکت دن کو عمل میں آ رہا ہے۔

ڈاکٹر عطاء الٰہی منصور (صدر جماعت بالنسیا) Lluis Alcanyis de Xativa نامی خاطبہ کے ایک ہسپتال میں سرجن ہیں۔ (بیت) کا افتتاح آئندہ جمعہ کے روز دوپہر دو بجے ہوگا۔ عوام الناس کے لئے ایک پروگرام بتاریخ 3 راپریل بروز بدھ بوقت شام ساڑھے پانچ بجے منعقد کیا جائے گا۔ جماعت کے روحانی پیشوا تمام پروگراموں میں شرکت فرمائیں گے۔ سپین میں یہ جماعت بہت ہی تھوڑی ہے۔ اس کی تعداد چھ سو کے لگ بھگ ہے۔ بالنسیا، جہاں یہ جماعت 1979ء سے ہے، اس کی تعداد ڈیڑھ سو ہے۔ اب نئی (بیت) بن جانے سے انہیں امید ہے کہ ان کی جماعت کو ترقی نصیب ہوگی۔

جماعت احمدیہ کے مذہبی راہنما اس مبارک تقریب کو برکت بخشیں گے جو ان کے لئے وہی حیثیت رکھتے ہیں جو عیسائیوں کے لئے پوپ کی ہے۔

ڈاکٹر عطاء الٰہی منصور صاحب نے کہا کہ:

پیدرو آباد میں جو ہماری (بیت) ہے اس میں لوگ شام کے وقت باغیچے میں آ کر لطف اندوز ہوتے تھے۔ یہاں بھی ہم یہ چاہتے ہیں کہ لوگ اس (بیت) کو اپنے گاؤں کی ایک مشترکہ جگہ خیال کریں اور سمجھیں کہ (دین حق) کی جو منفی شکل انہیں دیکھنے کو ملی ہے اس کا قرآن کریم سے دور کا بھی واسطہ نہیں۔

آپ نے مزید بتایا کہ یہ (بیت) صرف جماعت کے چندوں سے بنائی گئی ہے نہ کہ کسی حکومت یا کسی تنظیم کی مدد سے۔ یہ سرجن Llosa de ranes کے رہائشی ہیں اور مسلمانوں پر ہونے والے ظلم و ستم انہیں ابھی تک یاد آتے ہیں اور ان کی دلی تمنا ہے کہ کبھی بالنسیا میں (-) کو پھر سے کھوئی ہوئی عزت و عظمت حاصل ہو۔

**بیت کے افتتاح کے حوالہ سے ویب سائٹ پر ایک خبر**

بتاریخ 26 مارچ 2013ء ٹیلیویژن Levante کے ایک نمائندے نے محترم ڈاکٹر منصور عطاء الٰہی صاحب صدر جماعت بالنسیا کا انٹرویو کیا جو انہوں نے اپنی ویب سائٹ http://www.lasprovincias.es پر شائع کیا۔ انٹرویو کا دورانیہ 4 منٹ تھا۔

محترم ڈاکٹر صاحب نے بیوت کی تعمیر کے مقاصد بیان کرتے ہوئے بتایا کہ بیت کسی انسان کا یا کسی جماعت کی ذاتی ملکیت نہیں ہوتی بلکہ یہ اللہ کا گھر ہوتا ہے اور ہم چاہتے ہیں کہ بالنسیا اور سپین کے باسی ہمیں جانیں۔ نیز آپ نے بتایا کہ جماعت کو بعض ممالک میں انتہا پسندی کا سامنا ہے لیکن وہ لوگ (دین حق) پہ عمل نہیں کر رہے بلکہ (دین حق) کی پُرامن تعلیم سے کوسوں دور ہیں۔

## وقت ضائع نہ کرو

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:-

میں جانتا ہوں کہ اگر سستی نہ کی جائے تو تھوڑے وقت میں بہت سا کام ہو جاتا ہے اس لئے وقت ضائع نہ کرو۔ ہمیشہ اپنے نفس سے پوچھتے رہو کہ ہم وقت ضائع تو نہیں کر رہے اور جب فرصت ملے تو اسے باتوں میں گنوانے کی بجائے (دعوت الی اللہ) میں صرف کرو اور پھر ہر شخص کم سے کم ایک ماہ (دعوت الی اللہ) کے لئے وقف کر دے۔ کارکن بھی باریاں مقرر کر لیں اور اس طرح ایک ایک ماہ دیں۔ صدر انجمن کو چاہئے کہ ان کے لئے انتظام کرے خواہ ان کی جگہ دوسرے آدمی رکھ کر ہی ایسا کرنا پڑے اور اگر قادیان کے لوگ اس طرف توجہ کریں تو مجھے تین چار سو مرد (مربی) مل سکتا ہے گویا تین چار سو ماہ کام کرنے کے لئے مل گئے۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ ایک وقت میں پچیس تیس (مربی) مل گئے۔ پس قادیان کے مختلف محلوں کو چاہئے کہ جس طرح مالی حصہ سکیم کے متعلق انہوں نے فہرستیں تیار کی تھیں۔ اس عملی حصہ سکیم کے متعلق بھی کریں کیونکہ یہ اس سے بہت اہم ہے۔ جلسے کر کے ایسے لوگوں کے نام لکھے جائیں جو ایک ایک ماہ دینے کو تیار ہوں اور یہ بھی معلوم کر لیا جائے کہ وہ کس ماہ وقت دینے کو تیار ہیں۔ اگر اس طرح کیا جائے تو قادیان کے لوگوں کے ذریعہ سے ہی سارے ضلع گورداسپور میں (-) کی جا سکتی ہے۔

پس میں امید کرتا ہوں کہ جماعتیں محبت اور اخلاص کا اظہار عملی طور پر کریں گی۔ اس سکیم کا عملی حصہ باقی ہے پچھلے خطبہ کے بعد باہر سے کثرت سے درخواستیں آئی ہیں مگر قادیان والوں نے ابھی تک توجہ نہیں کی سوائے ان کے جنہوں نے کئی کئی سال کے لئے اپنی زندگیاں وقف کی ہیں باقی ایک ماہ دینے والے ایک دو سے زیادہ نہیں ہیں۔ پس محلوں میں ایسا انتظام کیا جائے کہ دوست ایک ایک ماہ دینے کے لئے اپنے نام لکھوائیں اور یہ بھی معلوم کر لیا جائے کہ وہ کب وقت دے سکیں گے۔

(خطبات محمود جلد 16 ص 93)

محترم مرزا عثمان احمد صاحب

# ماحولیاتی آلودگی کو ختم کرنے کے چند آسان طریقے

## پلاسٹک بیگز کا بڑھتا ہوا استعمال اور اس کے نقصانات

پچھلی ایک صدی سے دنیا کے ماحولیاتی (environmental) مسائل بہت بڑھ گئے ہیں اور جس طرح حالات چل رہے ہیں ان کی بدولت یہ مسائل مزید بڑھ جائیں گے۔ موسمیاتی تبدیلیاں، قدرتی وسائل کی کمی، کم ہوتے جنگلات اور جانوروں کی ناپید ہوتی اقسام وغیرہ فی زمانہ دنیا کو درپیش بڑے بڑے مسائل میں سے ہیں۔

## ماحولیاتی مسائل کی بڑی وجہ

ان مسائل کی بڑی وجوہات میں سے ایک بہت بڑی وجہ انسان خود ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ انسان کا موجودہ طرز زندگی جس میں ہم توانائی کا بے تحاشا استعمال کرتے ہیں اور کوڑے کرکٹ کے ڈھیر لگا رہے ہیں وہ ہمارے ماحول کو شدید نقصان پہنچا رہا ہے۔ یہ ایک ایسی حقیقت ہے جس کا کوئی صحیح الذہن انسان انکار نہیں کرسکتا۔ یہی وجہ ہے کہ اب دنیا میں بڑی بڑی حکومتیں بھی اس معاملے پر توجہ دے رہی ہیں اور اس کے سنجیدہ حل کے لئے کوشاں ہیں۔ گو فی الوقت جو کوشش کی جا رہی ہے وہ کافی نہیں ہے۔ اور ابھی بہت زیادہ کام کرنے کی گنجائش ہے۔

## عام پبلک کی لاعلمی

تاہم اس معاملے میں ترقی کے راستے میں ایک بڑی روک عام پبلک کا اس معاملے کی حساسیت اور اہمیت سے بے خبر ہونا اور لاپرواہ ہونا ہے۔ کچھ لوگ ایسے ہیں جو اپنی روزمرہ زندگی اور کاموں میں اتنے مگن ہوتے ہیں کہ وہ ان مسائل کو جانتے بوجھتے ہوئے بھی ان کی طرف توجہ نہیں دینا چاہتے۔ اور خواہش رکھتے ہیں کہ کوئی اور ہی ان مسائل کا حل کر دے تو اچھا ہے۔ کچھ لوگ ایسے ہوتے ہیں جن کو سرے سے پتہ ہی نہیں ہوتا کہ ماحولیاتی مسائل کیا ہیں اور ان کے کن کاموں کی وجہ سے ان مسائل میں اضافہ ہو رہا ہے۔

ترقی پذیر ملکوں میں ان مسائل سے ناواقفی اور لاپرواہی بہت زیادہ ہے۔ اس کی ایک وجہ ان ممالک میں بعض اور سنگین مسائل ہیں جیسے غربت، افلاس، بیماری وغیرہ۔ ایسے لوگوں کے لئے ماحولیاتی مسائل ایک نان ایشو ہے۔ ان ممالک میں حکمران طبقہ ان مسائل کی ذمہ داری ویسے ہی قبول نہیں کرتا کیونکہ ان کے نزدیک دنیا کے ماحول اور آب وہوا کو سب سے زیادہ نقصان امیر ممالک کے طرز زندگی سے پہنچ رہا ہے۔ مثلاً ایک امریکی کی طرز زندگی سے دنیا کے ماحول کو جو نقصان پہنچ رہا ہے وہ تیس پاکستانیوں سے پہنچنے والے ماحولیاتی نقصان کے برابر ہے۔ تاہم ترقی پذیر ممالک کے حکمران اپنے آپ کو اس ذمہ داری سے اس لئے علیحدہ نہیں کر سکتے کیونکہ ترقی یافتہ ممالک میں بھی اب اس طرف توجہ بہت بڑھ رہی ہے کہ دنیا کے ماحولیاتی توازن اور آب و ہوا کو انسانی تہذیب سے پہنچنے والے نقصان کو کم سے کم کیا جائے۔ ویسے بھی یہ خطرہ اب اس قدر بڑھ گیا ہے کہ ہر فرد واحد کو اس ضمن میں اپنی ذمہ داری ادا کرنا ہوگی۔

## شاپنگ بیگز

اس سلسلے میں سب سے پہلی چیز جو ہماری توجہ کی محتاج ہے وہ پلاسٹک بیگز یا جن کو پاکستان میں شاپرز کہتے ہیں، ہے۔ یہ دنیا میں سب سے زیادہ استعمال ہونے والی کنزیومر آئیٹم (consumer item) ہے۔ اور ایک اندازے کے مطابق یہ دنیا میں ہر سال ایک کھرب کی تعداد میں استعمال ہوتے ہیں۔ پاکستان میں تو ہر دکاندار گاہک کو بڑے شوق سے خریدی ہوئی اشیاء پلاسٹک کے لفافے میں ڈال کر دیتا ہے۔ اس کی وجہ پلاسٹک کے لفافوں کا سستا ہونا ہے اور دوسری دکاندار کا یہ سمجھنا ہے کہ اس سے گاہک خوش ہوگا۔ اور اس کو اس کی اچھی customer service کے طور پر لیا جائے گا۔ خاکسار کو تو یہ تجربہ بھی ہوا ہے کہ ایک دکاندار نے موبائل کا چھوٹا سا کارڈ بھی پلاسٹک لفافے میں ڈال کر دیا تھا۔ بظاہر یہ ایک سہولت ہے۔ لیکن فی الواقع یہ دنیا کے ماحول کو تباہ کرنے کا ایک بڑا ذریعہ بن چکا ہے۔

## گندگی میں اضافہ

پلاسٹک بیگز اتنی کثرت سے استعمال ہو رہے ہیں کہ ان کی وجہ سے گند میں بھی بے تحاشا اضافہ ہو رہا ہے۔ اگر ان بیگز کو کسی ڈسٹ بن میں ڈال بھی دیں تب بھی بسا اوقات ہلکا اور aerodynamic ہونے کی وجہ سے ہوا اسے اڑا کر باہر پھینک دیتی ہے۔ جس سے سڑک اور گلیوں میں گند مچ جاتا ہے۔ بعض اوقات تو یہ بیگز درختوں اور گھروں کے باہر گیٹوں اور جالیوں وغیرہ کے ساتھ لٹکے ہوئے بھی نظر آتے ہیں۔ کراچی جیسے شہر میں تو ریلوے اسٹیشن قریب آتے ہی انسان کو ایسے کئی مناظر نظر آجاتے ہیں۔ جو شہر کو نہایت بدصورت بنا کر پیش کرتے ہیں۔ چونکہ پلاسٹک biodegradeable نہیں ہے یہ اصلی شکل میں ہی پڑا رہتا ہے۔ اور باقی قدرتی چیزوں کی طرح اپنی شکل نہیں بدلتا اور قدرتی ماحول کا حصّہ نہیں بنتا۔ پلاسٹک کے محفوظ رہنے کی عمر چار سو سال ہے۔ اس حساب سے یہ لفافے چار سو سال تک اسی شکل میں پڑے رہیں گے اور ماحول کی آلودگی کا باعث بنتے رہیں گے۔ پھر لفافوں کے اوپر بعض جگہ جو تحریر دکاندار چھپواتا ہے اس سیاہی میں لیڈ اور زہریلے کیمیکل ہوتے ہیں۔ ان زہریلے مواد کے ذریعے ہر سال زمین پر گویا بارہ ملین بیرل آئل جمع ہو جاتا ہے جو موسم اور آب وہوا کے لئے سخت نقصان دہ ہے۔ یہی کیمیکلز زمین کی پودے اور فصلیں پیدا کرنے کی صلاحیت کو یعنی اس میں موجود nutrients کو کم کرنے کا باعث بھی بنتے ہیں۔ اگر یہ لفافے صاف پانی میں پڑے رہیں تو اس کو بھی زہریلا کر دیتے ہیں۔ اور پانی پینے کے قابل نہیں رہتا۔

بے شمار جانور بھی ان لفافوں کے گلے میں چلے جانے یا ان کی وجہ سے دم گُھٹ جانے سے مر جاتے ہیں۔ خاص طور پر سمندر میں پائے جانے والے ممالیہ جانور۔ کیونکہ ان شاپنگ بیگز کی ایک بہت بڑی تعداد دریاؤں، نہروں اور ندی نالوں سے ہوتی ہوئی بالآخر سمندر میں جا گرتی ہے۔ ایک بین الاقوامی تنظیم Blue Ocean Society for Marine Conservation کے اعداد و شمار کے مطابق شاپنگ بیگز اور ان کی وجہ سے پھیلنے والی آلودگی کی وجہ سے ہر سال سمندر میں پائے جانے والے ممالیہ جانور، کچھوے اور سمندر پر اڑنے والے پرندے کم و بیش ایک لاکھ کی تعداد میں ہلاک ہو جاتے ہیں۔ اسی تنظیم کے اعداد و شمار کے مطابق اس وقت سمندر میں موجود ہر قسم کے گند میں سے پچاس فیصد تک صرف پلاسٹک بیگز ہیں۔ افسوس کی بات تو یہ ہے کہ جانور پلاسٹک کا لفافہ نگل جانے کی وجہ سے ہلاک ہو جاتے ہیں۔ اور ان کی لاش بالآخر مٹی ہو جاتی ہے۔ لیکن پلاسٹک کے لفافے جوں کے توں رہتے ہیں۔ اور خطرہ رہتا ہے کہ کوئی اور جانور انہیں نہ نگل لے۔

بدقسمتی سے اگر ان پلاسٹک بیگز کو جلا بھی دیا جائے تو یہ جلنے پر فضا میں کاربن ڈائی آکسائیڈ اور گرین ہاؤس گیس خارج کرتے ہیں جو کرۂ ارض کے ماحول کے لئے سخت نقصان دہ ہے۔

## عالمی سطح پر اقدامات

انٹرنیشنل سطح پر اب بعض حکومتوں اور ان کی میونسپل کونسلوں نے پلاسٹک بیگز کے خلاف اقدامات اٹھانے شروع کر دیئے ہیں۔ مثلاً آئرلینڈ نے پلاسٹک بیگز کے استعمال پر ایک ٹیکس لگایا تھا۔ لہٰذا 2002 سے لے کر اب تک آئرلینڈ میں پلاسٹک بیگز استعمال کرنے کی شرح 90% تک کم ہوگئی ہے۔ امریکہ کے شہر سان فرانسسکو اور اوکلینڈ میں گروسری سٹورز اور ادویات کی دکانوں پر بین لگا دیا گیا ہے کہ وہ پلاسٹک بیگز استعمال نہیں کر سکتے۔ انگلستان میں ایک سپر مارکیٹ Tesco نے اپنے کئی سٹوروں پر پلاسٹک بیگز مہیا نہ کرنے کی مہم شروع کی ہے۔ اور صرف ایسے لفافے استعمال کئے جا رہے ہیں جو آسانی کے ساتھ dispose کئے جاسکیں۔ پاکستان میں بھی Pakistan Environment Protection Agency (Pak-EPA) کے ترغیب دلانے پر اسلام آباد میں پلاسٹک بیگز کے فروخت کرنے اور بنانے پر پابندی عائد کر دی ہے۔

## آپ کیا کرسکتے ہیں

حکومتی سطح پر تو جو اقدامات کئے جاتے ہیں وہ اپنی جگہ، تاہم ایک عام آدمی بھی اپنے طور پر پلاسٹک بیگ کے استعمال سے بچ سکتا ہے یا اس کا بہتر استعمال کرسکتا ہے۔ مثلاً

چھوٹی چھوٹی اشیاء جو آسانی کے ساتھ ہاتھ میں پکڑی جاسکتی ہیں ان کے لئے پلاسٹک بیگ استعمال نہ کیا جائے۔ دکاندار پیش بھی کرے تو انکار کر دیا جائے۔

ایک ہی پلاسٹک بیگ کو دوبارہ استعمال کرلیا جائے۔ یعنی اگر گھر میں پلاسٹک بیگ موجود ہیں تو دکان پر سودا سلف لینے کے لئے جاتے وقت ان پلاسٹک بیگز میں سے کچھ ساتھ لے جائیں اور ان میں چیزیں ڈال لیں۔ اور دکاندار سے شاپنگ بیگز نہ لیں۔

دوسری صورت یہ ہے کہ گھر میں کپڑے کا مناسب سائز کا ایک اچھا تھیلا تیار کرلیا جائے۔ جو روزمرہ کی خریداری کے لئے کافی ہو۔

تیسری صورت یہ ہے کہ جہاں سہولت میسّر ہو وہاں پلاسٹک بیگز کو ری سائیکل recycle کرنے کے لئے دے دیا جائے۔ تاکہ پلاسٹک بے مقصد اکٹھا ہونے کی بجائے کوئی اور چیز بنانے کے کام آجائے۔

دکاندار یہ کر سکتے ہیں کہ وہ چھوٹی موٹی چیزوں کے لئے یا تو شاپنگ بیگ نہ دیں۔ یا پھر اس کی مناسب قیمت وصول کریں تاکہ لوگوں کی حوصلہ شکنی ہو۔

امید ہے کہ یہ معلومات اور تجاویز نہ صرف ہمارے لئے انفرادی طور پر مفید ثابت ہوں گی بلکہ ہمارے ماحول کے لئے ایک مثبت تبدیلی کا باعث بھی بنیں گی۔ اگلی دفعہ جب آپ شاپنگ کے لئے جائیں تو یہ ضرور سوچیں کہ پلاسٹک بیگ سے شاید آپ کو کچھ عارضی فائدہ تو ضرور ہو رہا ہے لیکن آپ اپنی آئندہ نسلوں کے لئے اور دنیا کے لئے ایک نقصان کا سودا بھی کر رہے ہیں۔

# اطلاعات و اعلانات

**نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔**

## درخواست دعا

مکرم طارق محمود جاوید صاحب افسر خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار دل کی تکلیف کے باعث طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں داخل ہے۔ 2۔اپریل 2013ء کو آپریشن ہوا ہے اور پیس میکر لگا دیا گیا ہے۔ اب طبیعت بفضل اللہ تعالیٰ بہتری کی طرف مائل ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ کامل شفاعطا فرمائے جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے اور بیماری کے بداثرات سے بچائے۔ آمین

## ولادت

مکرم مرزا حفیظ الرحمٰن صاحب سیکرٹری مال و وصایا حلقہ محمود آباد کراچی تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے خاکسار کے بیٹے مکرم عبیدالرحمٰن مبشر احمد بیگ صاحب اور ان کی اہلیہ مکرمہ صبیحہ نور صاحبہ بنت مکرم مرزا مبارک احمد نصرت صاحب آسٹریلیا کو مورخہ 17۔اپریل 2012ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے جس کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سوہا بشریٰ رحمٰن عطا فرمایا ہے۔

اسی طرح میرے دوسرے بیٹے مکرم ضیاء الرحمٰن ناصر محمود صاحب اور ان کی اہلیہ مکرمہ قانتہ عنبرین صاحبہ بنت مکرم سعید احمد صاحب دارالعلوم غربی صادق ربوہ کو مورخہ 27۔اکتوبر 2012ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فارس احمد نام عطا فرمایا ہے۔ یہ دونوں بچے اللہ تعالیٰ کے فضل سے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہیں احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ دونوں بچوں کو اپنے فضل وکرم سے نیک، صالح، خادم دین، صحت وسلامتی والی فعال لمبی زندگی والا اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

## تصحیح

روزنامہ الفضل 6۔اپریل 2013ء کے صفحہ 2 پر منظور شدہ سفارشات سب کمیٹی شوریٰ شائع کی گئی ہیں۔ اس پر غلطی سے شوریٰ 2012ء درج ہو گیا ہے۔ یہ سفارشات شوریٰ 2013ء کی ہیں۔ احباب درستی فرمالیں۔

## جلسہ یوم مصلح موعود

(مجلس خدام الاحمدیہ ضلع میرپورخاص)

مکرم رفیع احمد سندھو صاحب ناظم تربیت ضلع میرپورخاص تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 26 فروری 2013ء کو حلقہ نصرت آباد ضلع میرپورخاص کا مجلس خدام الاحمدیہ بمقام گوٹھ چوہدری محمود احمد صاحب اور مورخہ 27 فروری 2013ء کو مجلس خدام الاحمدیہ حلقہ میرپورخاص کا بمقام میرپورخاص شہر زیر صدارت مکرم زبیر محمود صاحب قائد ضلع میرپورخاص جلسہ یوم مصلح موعود منانے کی توفیق ملی اس جلسہ میں ضلع بھر کی 8 مجالس کے 41 خدام نے شرکت کی۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم حافظ عبدالرحمٰن صاحب مربی ضلع میرپورخاص اور مکرم ناصر احمد طاہر صاحب معلم سلسلہ نوکوٹ نے یوم مصلح موعود کے حوالے سے تقاریر کیں۔ ضلع میرپورخاص کی 11 مجالس میں بھی مجالس کی سطح پر یوم مصلح موعود منایا گیا۔ جن میں مجموعی طور پر 115 خدام نے شرکت کی۔ احباب سے بہتر نتائج نکلنے کیلئے دعا کی درخواست ہے

## نکاح

مکرم سیف اللہ وڑائچ صاحب زعیم حلقہ وحدت کالونی لاہور لکھتے ہیں۔

میرے بیٹے مکرم ایاز محمود وڑائچ صاحب کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرمہ ماہم مظفر صاحبہ بنت مکرم مظفر محمود صاحب سیکرٹری ضیافت بیت النور ماڈل ٹاؤن لاہور مورخہ 10 فروری 2013ء کو مکرم سعد حیات باجوہ صاحب مربی سلسلہ نے پانچ لاکھ روپے حق مہر پر بیت التوحید آصف بلاک میں کیا۔ 17 فروری کو تقریب شادی منعقد ہوئی۔ دلہا مکرم عنایت اللہ صاحب مرحوم سابق سیکرٹری مال گجرات شہر کا پوتا اور محترم چوہدری خان محمد صاحب نمبردار ساکن سعد اللہ پور ضلع منڈی بہاؤالدین کی نسل سے ہے۔ دلہن محترم ڈاکٹر محمود احمد صاحب ابن حضرت میاں عبدالرشید صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔

اسی طرح میری بیٹی مکرمہ گوہر بشریٰ صاحبہ کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرم طارق محمود چٹھہ صاحب ابن مکرم فضالت احمد چٹھہ صاحب ٹورانٹو کینیڈا مورخہ 10 فروری 2013ء کو بیت التوحید آصف بلاک لاہور میں مکرم سعد حیات صاحب مربی سلسلہ نے 10 ہزار کینیڈین ڈالرز حق مہر پر کیا۔ مورخہ 12 فروری کو تقریب رخصتانہ ہوئی۔ دلہا مکرم چوہدری محمد خان چٹھہ صاحب مدرسہ چٹھہ ضلع گوجرانوالہ کا پوتا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ دونوں رشتوں کو ہر لحاظ سے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین۔

## ولادت

مکرم محمد مقبول صاحب کارکن دفتر مشیر قانونی صدر انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے برادر نسبتی مکرم نوید احمد ناصر صاحب آسٹریلیا کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مورخہ 11 جنوری 2013ء کو پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ جس کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خاقان نوید ناصر عطا فرمایا ہے۔ نیز وقف نو کی مبارک تحریک میں قبول فرمایا ہے نومولود مکرم محمد ناصر احمد صاحب ریٹائرڈ اسسٹنٹ ڈائریکٹر آف وفاقی پبلک سروس کمیشن راولپنڈی کا پہلا پوتا، مکرم قریشی طاہر احمد صاحب راولپنڈی کا نواسہ اور مکرم صوفی محمد دین صاحب شہاب پورہ سیالکوٹ کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو صحت وتندرستی والی لمبی زندگی عطا کرے اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے نیز جماعت کیلئے بابرکت وجود ثابت ہو۔ آمین

## سانحہ ارتحال

مکرم صفدر علی وڑائچ صاحب ناظم مجلس انصاراللہ علاقہ سرگودھا تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے مخلص دوست اور نائب ناظم علاقہ سرگودھا مکرم چوہدری عبدالخالق وڑائچ صاحب ابن مکرم چوہدری محمد شفیع صاحب مرحوم چک 9 پنیار شمالی ضلع سرگودھا اپنے بچے کے پاس ٹورانٹو کینیڈا گئے۔ 26 مارچ 2013ء کو سردی لگ جانے سے بقضائے الٰہی وفات پاگئے۔ 28 مارچ 2013ء کو مکرم ملک لال خاں صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ کینیڈا نے نماز جنازہ پڑھائی احمدیہ قبرستان کینیڈا میں تدفین کے بعد دعا امیر صاحب نے ہی کروائی۔ آپ کی عمر 68 سال تھی آپ کے والد حضرت چوہدری حاکم علی صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے سگے بھتیجے تھے مرحوم مختلف اوقات میں مختلف جماعتی اور مجلسی عہدوں پر مقامی سطح پر خدمات بجالاتے رہے آخری وقت تک جماعت احمدیہ 9 پنیار کے سیکرٹری دعوت الی اللہ بھی تھے آپ نڈر داعی الی اللہ تھے۔ آپ 1974ء میں بڑی دلیری کے ساتھ بھیرہ اور بھلوال میں مخالفین کے سامنے سینہ سپر رہے انہیں کھیلوں کا بھی بڑا شوق تھا۔ 2004ء تا 2013ء کی ہر سپورٹس ریلی انصاراللہ پاکستان میں شامل ہوتے رہے کھلاڑیوں کے ساتھ بہت محبت کرتے تھے اور کھلاڑی بھی ان کی غیر موجودگی میں ان کی کمی محسوس کرتے اور مجھے کئی دفعہ انہیں سپیشل بلانا پڑتا تھا۔ مرحوم نے اپنے پیچھے بہنوں بھائیوں کے علاوہ اپنی والدہ جن کی عمر 90 سال ہے تین بیٹے اور اہلیہ سوگوار چھوڑی ہیں ایک بیٹا کینیڈا ایک لندن اور تیسرا 9 پنیار میں ہے اور تینوں مختلف جماعتی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے ساتھ مغفرت کا سلوک فرمائے ان کے درجات بلند فرمائے اور ان کی اولاد کو ان کی خوبیوں کے وارث بنائے اور بھرپور خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

## جلسہ یوم مسیح موعود و یوم پاکستان

(مجلس نابینا ربوہ)

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس نابینا ربوہ کو مورخہ 28 مارچ 2013ء کو صبح ساڑھے دس بجے چلڈرن سیکشن خلافت لائبریری میں جلسہ یوم مسیح موعود اور یوم پاکستان منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ اجلاس کی صدارت مکرم حنیف احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے کی۔ تلاوت اور نظم کے بعد مکرم محمد حسین شاہد صاحب مربی سلسلہ نے یوم مسیح موعود کی اہمیت پر اور مکرم رانا ظفراللہ صاحب مربی سلسلہ نے یوم پاکستان کے حوالے سے 1965ء کی جنگ میں احمدی جرنیلوں کے کارنامے اور پاکستان بننے میں احمدیوں کی خدمات پر تقاریر کیں۔ آخر پر محترم مہمان خصوصی نے اپنے خطاب میں مجلس شوریٰ کی تجاویز پر عمل کرنے کی تلقین کی۔ اختتام سے قبل مکرم حافظ محمد ابراہیم عابد صاحب جنرل سیکرٹری مجلس نابینا ربوہ نے مہمانان کا شکریہ ادا کیا۔ دعا کے ساتھ یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔ اس پروگرام میں حاضر افراد کی تعداد 18 تھی۔ پروگرام کے دوران ریفریشمنٹ دی گئی اور ڈیڑھ بجے ظہرانہ دیا گیا۔

ٹیڑھے دانتوں کا علاج فکسڈ بریسز سے کیا جاتا ہے

احمد ڈینٹل سرجری فیصل آباد

صبح 9 بجے تا 1 بجے گورونانک پورہ :041-2614838

شام 5 بجے تا 9 بجے ستیانہ روڈ :041-8549093

ڈاکٹر وسیم احمد ثاقب ڈینٹل سرجن

بی ایس سی۔ بی ڈی ایس (پنجاب) 0300-9666540

## ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

### 8/اپریل 2013ء

| | |
|---|---|
| 1:35 am | ڈاکومنٹری۔کینیڈین میوزیم |
| 3:05 am | خطبہ جمعہ فرمودہ 5/اپریل 2013ء |
| 4:15 am | سوال و جواب |
| 6:40 am | حضور انور کے ساتھ طلباء کی ایک نشست |
| 8:00 am | ڈاکومنٹری۔کینیڈین میوزیم |
| 8:35 am | خطبہ جمعہ فرمودہ 5/اپریل 2013ء |
| 12:00 pm | دورہ حضور انور مغربی افریقہ |
| 4:15 pm | تقاریر جلسہ سالانہ قادیان 2012ء |
| 6:00 pm | خطبہ جمعہ فرمودہ 15 جون 2007ء |
| 8:15 pm | تقاریر جلسہ سالانہ قادیان 2012ء |
| 9:00 pm | راہ ہدیٰ |
| 11:20 pm | دورہ حضور انور مغربی افریقہ |

## خبریں

### فلموں کی خلائی مخلوق جیسی انسانی

**کھوپڑیاں برآمد** لاطینی امریکہ کے ملک میکسیکو کے ایک گاؤں سے ہزاروں سال پرانی ایسی انسانی کھوپڑیاں ملی ہیں جو حیرت انگیز طور پر فلموں میں دکھائی جانے والی تخیلاتی خلائی مخلوق سے گہری مشابہت رکھتی ہیں، ماہرین آثار قدیمہ کے مطابق میکسیکو سے دریافت ہونے والی ان باقیات کے سر کی ساخت عام انسانوں سے مختلف ہے اور ان کے سر غیر معمولی طور پر پیچھے کی جانب نکلے ہوئے ہیں۔ ماہرین کا یہ بھی کہنا ہے کہ ایسی ساخت قدرتی نہیں ہوسکتی اور اس بات کا امکان ہے کہ قدیم مذہبی تصورات اور رسم و رواج میں انسانوں کے سروں کو اس صورت میں ڈھالا جاتا ہو۔

(روزنامہ دنیا 20 دسمبر 2012ء)

### دنیا کا بلند ترین پل

سوئٹزر لینڈ میں دنیا کا بلند ترین اور خوفناک پل تعمیر کیا گیا ہے جس کے متعلق مقامی انتظامیہ کا دعویٰ ہے کہ اسے عبور کرنا مہم جوئی کے شوقین افراد کیلئے کسی ایڈونچر سے کم نہیں ہوگا، سطح سمندر سے 9 ہزار فٹ کی بلندی پر تعمیر ہونے والا اس 100 میٹر لمبے پل کی تعمیر پر 10 لاکھ پاؤنڈز کی لاگت آئی اور اسے مکمل ہونے میں 5 ماہ کا عرصہ لگا، شدید موسمی حالات میں ایسے پل کی تعمیر انجینئرز کیلئے کسی چیلنج سے کم نہیں تھی۔ حد نگاہ تک پھیلے گلیشیئرز پر یہ پل ایک جال کی مانند معلوم ہوتا ہے، دلچسپ امر تو یہ ہے کہ جس دن اس پل کا افتتاح ہونا تھا اس دن اچانک طوفان آ گیا اور پل پر کھڑے شرکاء کو گھٹنوں کے بل بیٹھ کر خود کو بچانا پڑا۔

(روزنامہ دنیا 20 دسمبر 2012ء)

### ہائی وے پر بنایا گیا دنیا کا انوکھا رن وے

دنیا بھر میں ائیر پورٹس شہری آبادی سے دور اور عموماً غیر آباد مقامات پر بنائے جاتے ہیں۔ تاہم جرمنی میں جہازوں کی آمدورفت کے لئے ایک انوکھا رن وے بنایا گیا ہے جو شہر کی مرکزی ہائی وے پر واقع ہے۔ یہ رن وے شکیوڈٹ شہر میں تعمیر کیا گیا ہے جو بیک وقت ملک کے دو بڑے شہروں کے لئے کام کرتا ہے، بتایا گیا ہے کہ جگہ کی کمی کے باعث اس 3.6 کلومیٹر جدید رن وے کو ایک خاص انداز میں تعمیر کیا گیا ہے اور پاس ہی موجود ریلوے ٹریک اور موٹروے کے اوپر تین اور ہیڈ برج تعمیر کئے گئے ہیں، جنہیں ٹیکسی وے کہا جاتا ہے یہ اوور ہیڈ برج ائیر پورٹ کے ٹرمینل سے منسلک ہیں جس کی وجہ سے جہازوں کی لینڈنگ اور ٹیک آف کے دوران موٹروے اور ریلوے ٹریک پر ٹریفک میں خلل نہیں آتا۔

(روزنامہ دنیا 11 فروری 2013ء)

☆......☆......☆......☆

### ربوہ میں طلوع و غروب 8/اپریل

| | |
|---|---|
| طلوع فجر | 4:22 |
| طلوع آفتاب | 5:47 |
| زوال آفتاب | 12:11 |
| غروب آفتاب | 6:34 |


FRS RABWAH
اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
فیوچر ریس سکول ربوہ
● یورپین طرز تعلیم، کوئی ہوم ورک نہیں۔
● بی ایس سی اور ماسٹرز ٹیچرز کی ضرورت ہے
● نرسری تا پنجم داخلے جاری ہیں۔
دارالصدر شرقی عقب فضل عمر ہسپتال ربوہ
فون: 047-6213194 موبائل 0332-7057097

تریاق مثانہ کثرت پیشاب کی مفید ترین دوا
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: 047-6212434

اب سکول شوز صرف -/200 روپے میں محدود مدت کیلئے
6-اپریل تا 11-اپریل سکول شوز پر لوٹ سیل
کامران شوز ریلوے روڈ ربوہ

Ph:6212868
Res:6212867
خالص سونے کے زیورات
Mob: 0333-6706870
میاں اظہر
میاں مظہر احمد
فینسی جیولرز
محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

All ToP Brand
گل احمد، نشاط، فردوس، اتحاد
لبرٹی فیبرکس
اقصیٰ چوک ربوہ: +92-47-6213312

الرحمٰن پراپرٹی سنٹر
اقصیٰ چوک ربوہ۔ موبائل: 0301-7961600
0321-7961600
پروپرائیٹر: رانا حبیب الرحمٰن فون دفتر: 6214209
Skype id:alrehman209
alrehman209@yahoo.com
alrehman209@hotmail.com

فیصل آباد میں آپ کی اپنی دکان
عزیز کلاتھ و شال ہاؤس
لیڈیز و جینٹس سوٹنگ، شادی بیاہ کی فینسی و کامدار ورائٹی
پاکستان و امپورٹڈ شالیں، سکارف جرسی سویٹر، تولیہ
بنیان و جراب کی مکمل ورائٹی کا مرکز
کارنر بھوانہ بازار۔ چوک گھنٹہ گھر۔ فیصل آباد
041-2604424,0333-6593422
0300-9651583

فاتح جیولرز
www.fatehjewellers.com
Email:fatehjeweller@gmail.com
ربوہ فون نمبر: 0476216109
موبائل 0333-6707165

Skylite Training Institute Of Information Technology
سکائی لائٹ انسٹیٹیوٹ کے زیر اہتمام کمپیوٹر کورسز کا اجرا ہو چکا ہے
JOB OPPORTUNITIES
MBA اور Graduates کے لیے: آج ہی رابطہ کریں
25000 سے 50000 تک کمانے کا موقع: jobs@skylite.com
داخلے جاری ہیں
مناسب فیس
انتہائی پروفیشنل ٹیچرز، بہترین کلاس روم اور لیب
کمپیوٹر بیسک | مائیکروسافٹ آفس | ویب ڈویلپمنٹ | آن لائن مارکیٹنگ | گرافکس ڈیزائننگ
047-6215742 4/14 سیکنڈ فلور، گول بازار ربوہ۔ Skylite Communications

اعلان داخلہ او لیول
(ستارا کیڈمی دارالنصر، ٹوئنکل ستارا کیڈمی ناصر آباد، ستارہ مانٹسوری دارالرحمت شرقی)
نرسری تا او لیول کلاسز میں داخلہ شروع ہے۔ بچوں کے داخلہ ٹیسٹ اور مزید معلومات کیلئے
ستارا کیڈمی: 6213786 اور
ٹوئنکل ستارا کیڈمی: 6211872 پر رابطہ کریں۔
(ایڈمنسٹریٹر)

خوشخبری
Bata شوز کی ربوہ میں ڈیلرشپ
اب آپ کے شہر ربوہ میں باٹا شوز کے مستند ڈیلر
''مس کولیکشن شوز'' کو مقرر کیا گیا ہے۔
باٹا کی تمام ورائٹی دستیاب ہے
مورخہ 6 تا 11-اپریل باٹا کی تمام ورائٹی پر 10 فیصد رعایت
اس خوشی کے موقع پر دیگر تمام ورائٹی پر بھی 10 فیصد ڈسکاؤنٹ
مس کولیکشن شوز اقصیٰ روڈ ربوہ

FR-10